سوال

(733)کسی کی اپیل پر امام اور مقتدی اجتماعی دعا کر سکتے ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فرض نماز کے بعد اگر کوئی شخص دعا کرنے کی اپیل کرے تو کیا امام اور مقتدی اجتماعی دعا کر سکتے ہیں؟ نیز نماز جمعہ کے بعد اجتماعی دعا کرنا کیسا ہے؟ (محمد شاہد، حجرہ شاہ مقیم)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی ضرورت کی بناء پر اجتماعی دعا میں کوئی حرج نہیں۔ ''صحیح بخاری میں ہے :

'فَرَفَعَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَدَیْهِ یَدْعُو، وَرَفَعَ النَّاسُ اَیْدِیَهُم مَعَ رَسُولِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَدْعُونَ' (صحیح البخاری، اَبواب الاستسقاء، بَابُ رَفْعِ النَّاسِ اَیْدِیَهُم مَعَ الاِمَامِ فِی الاِسْتِسْقَاءِ۔ ،رقم:۱۰۲۹)

اس کے وقت کا کوئی تعین نہیں، چاہے فرض نماز کے بعد ہو یا جمعہ کی نماز کے بعد۔ اگر فرض نماز اور جمعہ کے بعد طریقۂ مسنونہ سمجھ کر مسلسل اس طرح دعا کی جائے، تو یہ سنت سے ثابت نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ:634

محدث فتویٰ